سوال

(653) غیر شرعی عوامل کے باوجود ڈاکٹر بننا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

یہ کہ ایلوپیتھک ڈاکٹر بننا جس میں واضح طور پر کچھ غیر شرعی عوامل موجود ہوتے ہیں مثلاً ابتدائی مراحل میں مینڈک کا اپریشن اور یا کسی اور جانور کا اپریشن کیا جاتا ہے حالانکہ مینڈک کو اذیت دینا غیر شرعی سنتے ہیں یا دیگر۔ انسانی لاشے کا اپریشن یا مردوں کے ہاتھوں عورتوں کا اپریشن یا عورتوں کے ہاتھوں مردوں کا اپریشن یا چیک اپ شرعاً جائز ہے یا ناجائز؟ قرآن وسنت کی روشنی میں جواب دیں۔ نیز انتقال خون واعضاء، کس حد تک ٹھیک ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

آپ نے جن چیزوں کے حکم شرعی پوچھے ہیں وہ سب چیزیں غیر شرعی ہیں اس لیے ان سے اجتناب چاہیے چنانچہ آپ کے سوال میں بھی ان کے غیر شرعی ہونے کا ذکر موجود ہے آپ لکھتے ہیں ''ایلوپیتھک ڈاکٹر بننا جس میں واضح طور پر کچھ غیر شرعی عوامل موجود ہوتے ہیں'' تو صحیح صورت یہی ہے کہ ڈاکٹر یا طبیب بنے مگر غیر شرعی اعمال کا ارتکاب نہ کرے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل

تعویذ اور دم کے مسائل ج1ص 469

محدث فتویٰ